بنیان پہن کر نماز پڑھنے کا حکم

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

گرمی کی وجہ سے صرف بنیان پہن کر نماز پڑھنا کیسا؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

کپڑے موجود ہوتے ہوئے صرف بنیان میں نماز پڑھنا مکروہ تنزیہی یعنی ناپسندیدہ عمل ہے کیونکہ ہر ایسے لباس میں نماز پڑھنا جسے پہن کر بندہ معزز لوگوں کے پاس نہ جا سکے مکروہ تنزیہی ہے لہذا صاف ستھرے اور پورے کپڑے پہن کر نماز پڑھی جائے۔

درمختار میں ہے"(وصلاته في ثياب بذلة) يلبسها في بيته (ومهنة) أي خدمة ان له غيرها"ترجمہ: گھر کے کام کاج والے کپڑوں میں جنہیں گھر میں پہنتا ہے یا نوکری وملازمت کے کپڑوں میں نماز مکروہ ہے، اگر ان کے علاوہ دوسرے کپڑے اس کے پاس موجود ہوں۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے"قال في البحر وفسرها في شرح الوقاية بما يلبسه في بيته ولا يذهب به إلى الأكابر, والظاهر أن الكراهة تنزيهية"ترجمہ: بحر میں فرمایا کہ اس کی وضاحت شرح وقایہ میں یوں ہے کہ اس سے وہ لباس مراد ہے، جو گھر میں پہنتا ہے اور وہ لباس پہن کر معززین کے پاس نہیں جاتا اور ظاہر یہ ہے کہ یہ کراہت تنزیہی ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، جلد 1، صفحہ 640، 641، مطبوعہ: دارالفکر، بیروت)

صدرالشریعہ بدرالطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "جس کے پاس کپڑے موجود ہوں اور صرف نیم آستین یا بنیان پہن کر نماز پڑھتا ہے تو کراہت تنزیہی ہے اور کپڑے موجود نہیں تو کراہت بھی نہیں۔"(فتاوی امجدیہ، ج 1، صفحہ 193، مطبوعہ: مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہ اَعۡلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-3991

تاریخ اجراء : 11محرم الحرام1447ھ/07جولائی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net